(۱۷۹۲ء) کو ضلع مظفر گڑھ کے ایک گاؤں "پرہاراں" میں پیدا ہوئے اور ۱۲۳۹ھ (۱۸۲۴ء) کو وفات پائی اور پرہاراں ہی میں دفن کیے گئے۔

اُنھوں نے تینتیس چونتیس سال کی نہایت مختصر عمر پائی اور اس مختصر عمر میں وہ علمی کارنامے سرانجام دے گئے جو اکثر لمبی عمر کے اہلِ علم بھی سرانجام نہیں دے سکتے۔

وہ جلیل القدر عالم، بہت اچھے مصنف، نامور شاعر، نہایت عمدہ مناظر اور معروف صوفی اور صاحبِ دل بزرگ تھے۔ حکمت و طبابت کے فن میں بھی اُنھیں عبور حاصل تھا۔ اُنھوں نے بہت سی کتابیں تصنیف کیں اور جس موضوع کو ہدفِ بحث بنایا، اس کا حق ادا کر دیا۔ ان کی زیادہ تر تصانیف غیر مطبوعہ ہیں جو قلمی کتابوں کی صورت میں مختلف حضرات کے کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں لائق مصنف نے بڑے اچھے اسلوب میں ان کے حالات قلم بند کیے ہیں اور ان کی تصانیف کا تعارف کرایا ہے۔

مولانا عبدالعزیز پرہاروی اور ان کے عہد کو سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

کتاب : مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کی دینی ذمہ داریاں۔

مصنف : ابو عمار زاہد الراشدی۔

ناشر : الشریعہ اکیڈمی۔ مرکزی جامع مسجد۔ گوجرانوالہ۔

صفحات ۸۰ —— قیمت بیس روپے۔

مولانا ابو عمار زاہد الراشدی جمعیت علمائے اسلام کے سرگرم رکن، ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین اور گوجرانوالہ کی مرکزی جامع مسجد کے خطیب ہیں۔ یہ کتاب درحقیقت ان کی بعض ان تقریروں کا مجموعہ ہے جو اُنھوں نے مختلف اوقات میں بعض مغربی ملکوں کے ان اجتماعات میں کیں جو پاکستانی مسلمانوں پر مشتمل تھے۔ ان تقریروں کو "خطبات" قرار دیا گیا ہے۔ یہ چار خطبات ہیں۔

پہلے خطبے کا عنوان ہے " نفاذِ شریعت کی جدوجہد اور مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کی ذمہ داریاں " یہ خطبہ مولانا موصوف نے ۲- دسمبر ۱۹۹۰ء کو امریکہ کے شہر شکاگو کے مسلم کمیونٹی سنٹر کے ہفتہ وار اجتماع میں دیا- اس میں انھوں نے " شریعت بل " کے بارے میں تفصیل سے اظہارِ خیال کیا-

دوسرا خطبہ جس میں " مغربی معاشرہ اور مسلمانوں کی نئی نسل کا مستقبل کے بارے میں بحث کی گئی ہے، پہلے ۲۳- اکتوبر ۱۹۸۹ء کو پیرس ہال واشنگٹن ڈی-سی میں، اور پھر ۲۷- دسمبر ۱۹۹۰ء کو بروک لین کی مکی مسجد میں ارشاد فرمایا -

تیسرے خطبے کا موضوع " عالمِ اسلام پر مغربی فکر کی یلغار اور علماے کرام کی ذمہ داری " ہے - یہ خطبہ مولانا راشدی نے ۲- اگست ۱۹۹۲ء کو ہڈرسفیلڈ (انگلینڈ) میں جمعیت علماے برطانیہ کی ساتویں سالانہ کانفرنس میں دیا -

چوتھا خطبہ " اسلامی نظام، انسانی حقوق اور قادیانیت " سے متعلق ہے جو انھوں نے پہلے ۲۴- جولائی کو مرکزی جامع مسجد گلاسگو میں اور پھر ۱۶- اگست کو مرکزی جامع مسجد برمنگھم (برطانیہ) کی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اجتماعات میں دیا - کتاب میں لکھا ہے کہ یہ خطبہ ۲۴- جولائی ۱۹۹۳ء اور ۱۶- اگست ۱۹۹۳ء کو دیا گیا- ظاہر ہے ۱۹۹۳ء کا سن بالکل غلط ہے اور یہ کتابت اور پروف ریڈنگ کی غلطی ہے- کتاب جون ۱۹۹۳ء میں شائع ہوئی ہے- جولائی اس سے ایک مہینہ اور اگست دو مہینے بعد آتا ہے- یہاں کوئی اور سن ہوگا جسے ۹۳ بنا دیا گیا ہے - اس قسم کی غلطی کتاب کی اہمیت کو کم کر دیتی ہے -

مولانا زاہد الراشدی کے ان خطبات کے بعد دو مقالے اور ہیں- ایک مقالہ پروفیسر پریشان خٹک صاحب کا ہے جو انھوں نے کچھ عرصہ قبل لندن کے جنگ فورم میں برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں کی نئی نسل کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا -

دوسرا مقالہ مولانا محمد کمال خاں کا ہے جو برطانیہ کے ایک دینی مدرسے میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں- اس کا عنوان ہے " مغربی معاشرے میں دینی تعلیم کے تقاضے "